بحالی (۱۸۹) جوبلی نمبر (۸۹) رجسٹری شدہ شعبہ سرکار عالی

افضل الشغل محبت آل اطہار

طریقت بجز خدمتِ خلق نیست — بہ تسبیح و سجّادہ و دلق نیست

ماہنامہ

انیس الغربا

(۱۳۵۵)

یارکرکے اپنے بچوں کو ادھر بھی ایک نظر — الحذر دنیا میں آزادِ یتیمی الحذر

(مدیر)

خواجہ بدرالدین

خادم

مردانہ و زنانہ یتیم خانہ انیس الغربا (نامپلی حیدرآباد دکن)

کیا فائدہ فکر بیش و کم سے ہوگا ✽ ہم کیا ہیں جو کام ہم سے ہوگا
جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے ✽ جو کچھ ہوگا ترے کرم سے ہوگا

مردانہ وزنانہ یتیم خانہ انیس الغرباء (قیام ۱۳۳۱ف)

ہمارا نصب العین

پبلک میں یتیموں کا احساس پیدا کرتے ہوئے خیراتی تنظیم کرنی پبلک میں رفاہی کاموں کی صلاحیت پیدا کرنا۔ عمل سے دور اور رسماً لوگوں سے متنفر یا تونی اشخاص کو عملیت سے مانوس کرنا۔

عمومیات یتیم خانہ

اردو کی ابتدائی تعلیم حساب و کتاب۔ صنعت و حرفت کی تعلیم خیاطی، فرنیچر سازی، نجاری، بیدبافی، مولڈنگ، آہنگری و اصلاح سازی کی تعلیم مع

دوکانات یتیم خانہ۔ جہاں کام آرڈروں پر لیا جاتا ہے اور دفاتر سرکاری کے آرڈروں کی تعمیل بھی کیجاتی ہے

خصوصیات (ھٰذا من فضل ربی) یتیم خانہ

مردانہ وزنانہ مذہبی خاص عملی تعلیم۔ لڑکوں کے حفظ کی جماعت۔ دکن میں لڑکیوں کے حفظ کی واحد تعلیم گاہ۔ لڑکیوں کی خالص اسلامی تعلیم و تربیت کے ساتھ پرورش و پرداخت۔ دکن میں یتیم و بیسہارا لڑکیوں کی واحد شادی گاہ۔ دکن میں نابیناؤں کے نوشت و خواند کی تعلیم کی واحد درسگاہ نابیناؤں کی بیدبافی کی تعلیم کا واحد مقام۔ نومسلمین و نومسلمات کی خالص اسلامی تعلیم کا واحد قیام گاہ۔ جو لڑکے بوجہ ناداری انگریزی سلسلہ تعلیم کو جاری نہیں رکھ سکتے۔ دکن میں ان کے میٹرک ایف اے۔ بی اے وغیرہ کی تعلیم و طعام کے انتظام کا واحد قیام گاہ۔

باشندگان اضلاع کی مذہبی ناواقفیت کے مدنظر خدمات شرعیہ کی خاص تعلیم

بقول۔ مولنا سید سلیمان صاحب ندوی۔ ملک کے طول و عرض میں اکثر یتیم خانوں کو پرورش گاہ دیکھا لیکن اسکو پرورش گاہ کے علاوہ تربیت گاہ پایا جو اسکی خاص خصوصیت ہے۔

بقول۔ مولنا شبیر احمد صاحب عثمانی دیوبندی۔ میں نے آجتک کسی یتیم خانہ میں جملہ امور ضروریہ کو ایک جا مجتمع نہیں دیکھا جیسا کہ یہاں۔ جی چاہتا ہے کہ دیوبند کے طلبہ کو یہاں بھیجکر ان کی تربیت کراؤں۔

بقول۔ مولنا عبدالباری صاحب پروفیسر۔ میں مسلمانوں کے قومی کاموں سے بددل ہو چکا ہوں لیکن اسکو مسلمانوں کے استثنائی کاموں میں پایا جہاں خلوص و حسن تدبیر کام کر رہا ہے۔

بقول۔ مولنا حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی۔ اگر مخلصین سے بیعت قبول کرتے ہوتے تو میں مولنا خواجہ بدرالدین صاحب سے بیعت کر لیتا اور ان سے اس کام کا طریقہ سیکھ لیتا۔

آپ

یتیم خانہ کی کارگذاریوں کی ضمانت اس سے بڑھکر اور کیا چاہتے ہیں جبکہ وہ بلا سرپرستی احدے صرف پبلک امداد پر محض توکل علی اللہ کام کر رہا ہے۔

"جوبلی نمبر"

گل پھینکے ہیں اوروں کی طرف اور ثمر بھی ٭ اے ابر کرم بحر سخا کچھ تو ادھر بھی

جشن سیمین مبارک میں

معصومین و معصومات یتیم خانہ انیس الغربا کو نہ بھولئے

جسے میں یاد کرتا ہوں شب و روز ٭ خدا جانے اسے بھی یاد ہوں میں

فہرست مضامین ماہنامہ "انیس الغربا" ۱۳۵۵ھ

جلد (۱) | بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ | نمبر (۶)

نشانات	مضمون	مضمون نگار	صفحہ
۱	معاونتیمان انیس الغربا بحضور اعلیٰحضرت بندگانعالی (نظم)	از مولانا ابو محمد سید حسین صاحب سیفی سہانی متوطن [illegible]	۲
۲	نذر عقیدت	از ادارہ	۳
۳	چرم قربانی کا بہترین مصرف . . .	ادارہ	۵
۴	حج رب البیت مردانہ بود . . . (مثنوی شریف)	مولانائے روم	۷
۵	یتیم لڑکی کی شادی	ادارہ	۸
۶	تربیت اولاد کے چند مفید مشورے . .	مولوی میر تہور علی صاحب منصدار . .	۱۲
۷	یاد حق . . . . . (نظم)	حضرت سیفی متوطن (بید)	۱۶
۸	خلاصہ پروگرام جشن "جوبلی مبارک" . .	از دفتر معلومات عامہ	۱۸
۹	احکام عید الاضحیٰ	مرتبہ محکمہ صدارت العالیہ سرکار عالی	۱۹

ناظرین رسالہ ہذا سے کارخانہ جات مشتہرہ رسالہ ہذا کا تعارف خاص

ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ وہ حتی الامکان کارخانہ جات مشتہرہ رسالہ ہذا سے حسب ضرورت اشیاء خرید فرمائیں اس حوصلہ افزائی سے مزید اشتہارات کی توقع ہوسکتی ہے اس سے جو امداد میسر ہوگی اسکے ثواب کا سہرا بھی خریدار صاحبین ہی کے فرق مبارک پر ہوگا

دعا نامۂ یتیمان انیس الغرباء

ہمارے حضرت اعلیٰ بھی کن وصفوں کے مظہر ہیں | بہارِ گلشنِ جود و خدیو فیض پرور ہیں
ضیائے آفتابِ معدلت ہیں رحم گستر ہیں | مددگارِ غریبانِ نبیؐ ہیں ظلِّ داور ہیں

خدا رکھے سلامت میر عثمانِ علی خان کو

ہنروریاں ہنر کی داد اور انعام لیتے ہیں | دیانت سے حکومت کے مزے حکام لیتے ہیں
مسرت سے ستم دیدہ بھی شہ کا نام لیتے ہیں | کہ اس اک نام سے وہ سو طرح کے کام لیتے ہیں

خدا رکھے سلامت میر عثمان علی خان کو

گلِ مقصود سے اپنا بھرا پاتے ہیں دامن ہم | گلستانِ خوش اقبالی میں رکھتے ہیں نشیمن ہم
شعاعِ کوکبِ اقبال سے سیفی ہیں روشن ہم | کہ صبح و شام کر لیتے ہیں اپنے شہ کا درشن ہم

خدا رکھے سلامت میر عثمان علی خان کو

(حضرت سیفی متوطن بیدر)

آپکی کی قربانی کی کھالیں آپکی کمائی کی خیرات
اون یتامیٰ کو دیجئے

جو بلا امداد سرکاری زیادہ تر آپ کے سہارے آپ کے رحم وکرم پر ہیں
جو آپ کی تقاریب خوشی میں سینکڑوں دعاؤں کے ساتھ آپکو مبارکباد دیتے ہیں
جو نماز تہجد کے وقت خصوصاً معراج شریف۔ برات وقدر کی مقدس راتوں میں
قصیدہ بردہ شریف پڑھکر آپکو بالالتزام دعا دیا کرتے ہیں جو آپکی تقاریب
ایصالِ ثواب کے موقع پر ختم وغیرہ میں ہمیشہ شریک ہوا کرتے ہیں۔

نذرِ عقیدت

سورج کے بیشمار طلوع و غروب اور چاند کے لاتعداد عروج و محاق کے بعد کسی خطۂ زمین اور خطۂ ارض میں غیر فانی مسرت کا دور آتا ہے۔ یہ مسرت خالص وجدانی ہوتی ہے۔ اس کا تعلق کسی خارجی اور ہنگامی محرکات و داعیات سے نہیں ہوتا۔

ارض دکن کی قسمت میں بھی روز ازل ایک سرمدی مسرت لکھی تھی جو اعلیٰحضرت سلطان العلوم خسرو دکن و برار خلد اللہ ملکہٗ کے جشن سیمین کی صورت میں ظاہر ہوئی۔

مسرت، بے اندازہ مسرت! خوشی، بے قیاس خوشی! ہر دل شادماں، اور ہر نگاہ مسرور، بلبلیں مبارکبادی کے ترانے گا رہی ہیں، قمریاں جھوم جھوم کر تہنیت کے قصیدے سنا رہی ہیں، فوارے مسرت کے موتی برسا رہے ہیں، سورج کی معصوم کرنیں نذر عقیدت پیش کر رہی ہیں، باد صبا کے نرم نرم جھونکے کیف و عشرت کا پیام لا رہے ہیں، خوشنما پھول مہک مہک کر اور نازک کلیاں چٹک چٹک کر ترنم ریز ہیں۔

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

بیوائیں خوش بخوش ہیں اگرچہ کہ ان کے سر کا تاج اٹھ گیا ہے۔ یتیم نونہالان ملک شاداں و بشاش ہیں باوجودیکہ ان کے ماں باپ کا سایہ باقی نہیں۔ حکیم السیاست شہنشاہ ذیجاہ ظل سبحانی کی جہاں بانی سے تمکنۂ آرام سب کو نصیب ہے۔

غریب بھی خوش، امیر بھی خوش، مزدور بھی خوش، سرمایہ دار بھی خوش، ہر انسان اپنی جگہ شادمان و مسرور، ہر فرد مسرت میں برابر کا شریک۔ ایسی مسرت جس نے مساوات کی ایک مثال قایم کردی ہو دنیا میں شاید ہی آئی ہوگی۔

اس خسرو گیتی پناہ کا جشن سیمین ہے۔ جو دو کروڑ جانوں کا نگہبان ہے، جس کا آستانۂ فیض کا مرکز اور کرم کا معدن ہے۔ جس کے دریائے کرم کی موجیں دنیا کے ہر حصہ میں پہونچ چکی ہیں جس کو سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے اس قدر عشق ہے کہ نام نامی کے آتے ہی اسکی گردن جھک جاتی ہے جس کی روح کی تسکین قرآن سے ہوتی ہے

جو اہل بیت اطہار کا فدائی ہے جس کا دل غریبوں کی تڑپ پر "لبیک کہتا ہے" اور جس کی پلکیں دردمندوں کی بپتا سن کر بھیگ جاتی ہیں۔

فخر کر اے سرزمین دکن! ایسے بادشاہ پر، جو ایک طرف عقل و تدبیر کا پیکر اور دوسری طرف علم و فضل کا مرکز ہے جس کے اشعار شہد سے زیادہ شیریں اور پھولوں سے زیادہ نازک ہوتے ہیں۔ جو مشرقی اسپرٹ کا محافظ اور اسلامی روایات کا علمبردار ہے۔ اور جس کے زبان سے اسلامی جوش اس طرح شعر بن کر ظاہر ہوا ہے۔

سلاطین سلف نذر اجل سب ہو گئے عثماںؔ
مسلمانوں کا تیرے دم سے ہے نام و نشاں باقی

جشن سیمیں کیا ہے دکن کی عید ہے۔ نہیں ہندوستان کی نہیں نہیں چہار دانگ عالم کی عید ہے۔ کیونکہ دنیا کا کونسا گوشہ ہے جہاں سے اس ہر دلعزیز بادشاہ ذیجاہ کیلئے دعائیں بلند نہ ہوتی ہوں۔

اس مبارک و مسعود تقریب پر انیس الغربا کے ذرہ بیمقدار یتیم بچے، یہ بے حقیقت کمسن رعایا اپنے آفتاب عالمتاب اعلیٰحضرت دستگیر بیکساں خلد اللہ ملکہٗ کی خدمت اقدس میں اپنی معصوم عقیدت کے ہدایا گذراننے کی عزت حاصل کرتے ہوئے دست بدعا ہیں۔

"الٰہ العالمین! ہمارے یتیم نواز بادشاہ کو اپنی بہترین رحمتوں سے نواز!"

"قادر ذوالجلال! اپنی قدرت کاملہ سے پرچم عثمانی کو سنبھال!"

"الٰہ العالمین! ہمیشہ ہمیشہ بامراد اور خانوادہ آصفی ہمیشہ ہمیشہ آباد و شاد رہے"

خدایا ہم تیری بارگاہ میں ٹوٹے دلوں کی صدائے شکست، دولت یتیمی اور سرمایہ بے سروسامانی لائے ہیں۔ کیونکہ تیری رحمت تو بیچارگی کو دیکھ کر جوش میں آتی ہے۔ ہم اپنے دردمند اور عادل بادشاہ کی نیکیوں اور بھلائیوں کو شفیع بناتے ہیں۔ دیکھیں سلور جوبلی منانے والے کتنے حضرات ان مسرتوں میں ہماری خوشیوں کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

احکم الحاکمین اے پادشاہوں کے پادشاہ ہمارے نیکدل یتیم پرور سلطان دکن کو صراط مستقیم پر چلا، وہ راہ جس کے چلنے والوں پر تیری نعمتوں کی بارش رہی ہے۔ نہ کہ وہ راہ جس کے چلنے والوں پر تیرا قہر و غضب نازل ہوا ہے۔

رب دوجہان رعایا کے دل میں بادشاہ کی نہ مٹنے والی عقیدت پیدا کر ہم کو اتنی توفیق عطا فرما کہ ضرورت کے وقت اپنا جان و مال و ملک و مالک کی حفاظت کیلئے پیش کر سکیں۔ آمین بجاہ سید المرسلین و آخر دعوانا الحمد للہ رب العالمین۔

چرم قربانی کا بہترین مصرف

(از ادارہ)

مسلمانوں کا معاشرتی نظام اس درجہ پراگندہ متفرق اور منتشر ہے، کہ اُسکے صرف تصور سے غیرت ایمانی کو اُلجھن اور پریشانی ہوتی ہے افسوس ہے کہ ایک مرکز پر جمع ہوکر کام کرنیکی قابلیت مفقود ہوگئی ہے، اور ہم سوکھے ہوئے پتوں کی طرح ہوا میں ادھر اُدھر اُڑتے ہوئے پھرتے ہیں۔

عید قربان آرہی ہے، ہزاروں مسلمان، جن کو خدا نے توفیق عطا فرمائی ہے، جانوروں کی قربانیاں کریں گے۔ اس موقع پر ہم درد مند مسلمانوں کی خدمت میں اپیل کرتے ہیں کہ وہ چرم قربانی کے صحیح مصرف پر اولین لحظہ فرصت میں توجہ فرمائیں۔

یہ مسئلہ بظاہر حقیر اور معمولی نظر آتا ہے، مگر فی الحقیقت اس کا ہر پہلو آپ سے غور و فکر کا طلبگار ہے، چرم قربانی درحقیقت قوم کی امانت ہے، اب یہ آپ کا کام ہے کہ آپ اس امانت کو جائز طور پر خرچ کریں، اگر آپ نے بے پروائی کے ساتھ اس امانت کو صحیح طریقہ پر خرچ نہ کیا، تو یقیناً آپ نے قوم کی حق تلفی کی، اور آپ اسکے ہر طرح ذمہ دار ہیں، جس طرح آپ کے دل میں اس فرض کا احساس پیدا ہوتا ہے کہ خلوص کیساتھ قربانی کرنے سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوگی، اسی طرح آپ پر یہ ذمہ داری بھی عاید ہوتی ہے، کہ آپ قربانی کے گوشت اور پوست کو اس جگہ خرچ کریں جہاں اُسے خرچ ہونا چاہیے، آپ مسلمان ہیں، اور مسلمان کا دل فطرتاً یتیموں کا ہمدرد ہوتا ہے سچے مسلمان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے قلب میں یتیم کے لئے بے پناہ تڑپ ہوتی ہے، اس نکتہ کو روشناس کرانیکے بعد ہم آپکی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ چرم قربانی کا سب سے درست اور صحیح مصرف یتیموں کی امداد ہے آپ کے صرف ایک چرم قربانی سے انکی جملہ

حضرت امجد حیدرآبادی

رباعی

[illegible]

ضروریات زندگی پوری اور انکا مستقبل روشن ہوجاتا ہے۔ بے سہارا معصومین ٹھکانے سے لگ جاتے ہیں غرض اس خیرات کے مستحق سب سے زیادہ وہ یتیم بچے ہیں جو خدا کی ذات کے سوا کوئی اور وسیلہ اور سہارا نہیں رکھتے جن کے چہرے گرد یتیمی سے اُداس اور جن کے دل یتیمی کے صدمہ سے نڈھال ہیں۔ یہ نونہالان اسلام ہر وقت مسلمانوں کی امداد کا استحقاق رکھتے ہیں۔

چرم قربانی، یتیموں کے جسموں پر لباس کی شکل میں نظر آئیگی، ان کی غذا بنیگی، انکو علم وہنر سے آراستہ کریگی۔ حفظ کلام اللہ کے نور سے انکے سینوں کو منور کردیگی اور جب آپکی امداد کی بدولت یتیم اطمینان وراحت کی سانس لیں گے تو کیا عجب ہے کہ رحمت الٰہی کا دریا جوش میں آجائے اور وہ جو تمہارے کانٹوں کو پھول بنا سکتا ہے اور دنیں تنکے میں جان ڈال سکتا ہے

انیس الغربا میں

آپ کی چرم قربانی سے کیا کام لیا جائیگا؟

علاوہ تعلیم صنعت وحرفت کے

لڑکیوں کو قاریہ وحافظہ بنایا جائے گا!

لڑکیوں کی شادی کردی جائے گی!

لڑکوں کو قاری وحافظ بنایا جائے گا!

نابیناؤں کو لکھنا پڑھنا سکھایا جائے گا!

نابیناؤں کو بید بافی سکھائی جائے گی!

نومسلمین ونومسلمات کو اسلام سے واقف کیا جائیگا!

جو خاص اسی یتیم خانہ کی خصوصیات ہیں!!!

ملفوفہ پوسٹ کارڈ آپکی توجہ کا منتظر ہے

آپ پر اسقدر مہربان ہو کہ آپ کو "تنگی داماں" کا شکوہ ہوجائے۔

مکرر عرض کیا جاتا ہے کہ عید قربان پر یتیم بچوں کو ہرگز فراموش نہ کیجیے چرم قربانی کا اس سے بہتر اور درست مصرف ہو ہی نہیں سکتا، کاش! آپ اس اہمیت کو محسوس فرمائیں! اسکی امداد کا بہتر طریقہ تو یہ ہوگا کہ چرم یا اسکی قیمت راست یتیم خانہ ہذا کو روانہ فرما کر باضابطہ رسید حاصل فرمالیں۔ اتنی زحمت اگر گوارا نہیں فرمائی جاتی ہے تو ملفوفہ کارڈ کی خانہ پری فرماکے بجنسہ بلاٹکٹ ذریعہ ڈاک واپس فرمادیں محصل حسب ہدایت خود حاضر ہوکر وصول کرلیگا۔ یتیم خانہ کی کارکردگی کی شہرت سے فائدہ اٹھاکر غیر لوگ انیس الغربا کے نام سے چندہ وصول کرتے اور آپ کے پروردہ آپ کے قدیمی یتیم آپکی امداد سے محروم کئے جارہے ہیں۔ اسکی روک تھام کیلئے یتیم خانہ کے محصلوں کو باقاعدہ رسیدیں دیگئی ہیں جن کے اصل اور مثنیٰ ہردو پر معتمد کی مہری دستخطیں ہونگی انکو ملاحظہ فرماکر امداد

مثنوی شریف

حج زیارت کردنِ خانہ بود　　حج ربّ البیت مردانہ بود

عوام کا حج کرنا فقط خانۂ کعبہ کی زیارت کرنی ہے اور مردانِ خدا کا حج کرنا رب البیت (یعنی جناب کبریا) کا دیدار ہے یعنی مولانا فرماتے ہیں کہ حج سے صرف خانۂ کعبہ کی زیارت کرنا میرا مقصود نہیں ہے بلکہ میرا مقصود تو اس گھر کے پروردگار کا (گھر کا پروردگار ۱۲) حج کرنے سے ہے۔ کیونکہ وہ حج تو سب ہی کر لیتے ہیں مگر یہ حج کرنا مردانِ خدا کا کام ہے۔

کعبۂ مرداں نہ از آب و گل است　　طالبِ دل شو کہ بیت اللہ دل است

مردانِ خدا کا کعبہ پانی اور مٹی (کیچڑ) سے نہیں ہے۔ دل کا طالب ہو کیونکہ دل خانہ خدا ہے

قبلۂ زاہد بود یزدانِ بر　　قبلۂ مطمع بود ہمیانِ زر

زاہد کا قبلہ یزدانِ نیکوکار ہے۔ لالچی کا قبلہ زر کی ہمیانی ہے۔

قبلۂ معنی وراں صبر و درنگ　　قبلۂ صورت پرستاں نقش سنگ

معنے والوں کا قبلہ صبر ہے۔ صورت پرستوں کا قبلہ پتھر کا نقش ہے

قبلۂ باطن نشینان ذوالمنن　　قبلۂ ظاہر پرستاں روئے زن

باطن نشینوں کا قبلہ ذوالمنن ہے　　ظاہر پرستوں کا قبلہ عورت کی صورت ہے

ابلہاں تعظیم مسجد می کنند (احسان والا ۱۲)　　در جفائے اہل دل جد می کنند

احمق لوگ مسجد کی تعظیم کیا کرتے ہیں۔ اہل دل کے ستانے میں بڑی جد و جہد کرتے ہیں یعنی مسجد کی تعظیم کرنے سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے جب کہ اہل دل پر ظلم و جفا کریں۔

آں مجاز است ایں حقیقت اے خراں　　نیست مسجد جز درونِ سروراں

یہ گدھے یہ نہیں جانتے ہیں کہ مسجد تو مجازی خانہ خدا ہے اور سرداروں (اہل دل) کے دل کے سوا کوئی مسجد حقیقی خانہ خدا نہیں ہے

تا دلِ مردِ خدا نامد بدرد　　ہیچ قومے را خدا رسوا نکرد

دیکھو جب تک کسی مردِ خدا کا دل نہ دکھایا گیا۔ کسی قوم کو خدا تعالےٰ نے رسوا نہیں کیا

بے پروائی اور غفلت کا شکار ہو جاتی ہیں، اُنکی نہ معلوم کیا حالت ہوگی، اور اُن کا مستقبل نہ جانے کسقدر تاریک اور اندوہناک ہوگا۔

یتیم خانہ انیس الغربا، جس طرح خدا کے فضل سے یتیم بچوں کی تربیت و پرورش کا کفیل ہے، اسی طرح چند یتیم بچیاں بھی اُس کے دامن میں پرورش پا رہی ہیں، اور اُن کو ہنرمند و سلیقہ شعار بنایا جا رہا ہے یتیم خانہ ان بچیوں کے جوان ہوجانے پر اُن کے بیاہ، شادی کا بھی انتظام کرتا ہے۔ یہ تو یتیم خانہ کا کام اور اُسکے فرائض ہیں، اب اس مسئلہ میں آپ بھی تو غور فرمائیں کہ آپ پر کونسی ذمہ داری عائد ہوتی ہے؟ اور آپ اس خصوص میں کیا کام کر سکتے ہیں :۔

کیا ممکن نہیں ہے کہ آپ اس یتیم لڑکی کو اپنے ہاتھ سے دلہن بنائیں، جس کو دلہن بنانیوالا کوئی نہیں ہے اور جو حسرت و یاس کے ساتھ آسمان کی طرف دیکھتی ہے اور جس کا سہاگ نیکی دردمندی اور شفقت کا محتاج ہے۔ آپ یتیم بچی کو اپنے محبت بھرے ہاتھوں سے دلہن بنائیں گے تو خدائے کریم آپ کی بچیوں پر رحم فرمائیگا اور کسی کو کیا خبر ہے کہ اس نیکی اور خدا ترسی کے بدلے میں آپ پر کس کس طرح کی نعمتیں اور رحمتیں نازل ہونگی۔

دنیا میں تمام کام مل جل کر ہوتے ہیں ایک شخص کے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا، یتیم بچی کی شادی کا مسئلہ اس طرح آسانی کے ساتھ طے ہو سکتا ہے کہ چند ارباب خیر اس تقریب کے تمام کاموں کو تقسیم کرلیں، کوئی صاحب کھانے کا انتظام [illegible]

کوئی صاحب کپڑا مہیا کریں اور کوئی صاحب زیور اس
طرح تھوڑا تھوڑا بار لینے سے یتیم بچی کی شادی بڑے
خیر و خوبی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

ہمارے گھروں
میں گڑیوں کا رواج
ہے، اور انکی شادی
بیاہ بھی ہوتی ہے بعض
شوقین گھرانوں میں تو
صرف گڑیوں کی شادی
پہ سینکڑوں روپیہ خرچ
ہو جاتا ہے، اور یہ تو
معمولی سے معمولی گھر
میں دستور ہے کہ گڑیا کو
بہتر سے بہتر لباس
پہنایا جاتا ہے، کیا یتیم
لڑکی، گڑیا سے بھی زیادہ
ذلیل اور بے وقعت
ہے، کہ اسکے لئے آپ
چند معمولی جوڑوں اور مختصر سے جہیز کا بھی انتظام نہیں
کر سکتے، کم سے کم گڑیوں کے مصارف ہی یتیم بچیوں کی
شادی کیلئے مخصوص کر دیجئے، آپ پر زیادہ بار بھی نہ ہوگا

اور یہ اہم قومی کام حسن و خوبی کیساتھ انجام کو پہنچ جائیگا۔
کہا جاتا ہے کہ مسلم قوم بہت غریب ہے، ہم کو بھی اسکا
اعتراف ہے، مگر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمام سینماؤں اور
تھیٹروں کی رونق ان ہی
غریبوں کے دم سے ہے
اور لاکھوں روپیہ کی آتشبازی
یہی مفلس چھوڑتے ہیں، اور
اپنی اولاد کی بیاہ شادی میں
یہی غریب اپنی کمائی کا پیسہ
پانی کی طرح بہا دیتے ہیں،
اس افلاس و غربت کی
حالت میں اگر آپ یہ سب
مصارف
اخراجات برداشت
کر سکتے ہیں، تو پھر یتیم بچیوں
کی شادی میں بھی آپ ہمارا
ہاتھ بٹائیے، اور اپنی اولاد
کی بیاہ شادی کا جب آپ
میزانیہ تیار کریں تو اُس
میں ایک رقم یتیم بچیوں کی شادی کے لئے بھی محفوظ کر دیں،
اگر تمام مسلمان اس پر کاربند ہو جائیں، تو یتیم بچیوں کے
بیاہ کی مشکلات آسانی کے ساتھ دور ہو سکتی ہیں، اور

دھوکا نہ کھائیے

غیر لوگ کے یتیم خانہ انیس الغربا کے نام کے جعلی رسائد دیجئے پیش کر کے
آپکو دھوکا اور ان یتیموں کو نقصان پہنچا رہے ہیں
نیز سابقہ محصلین یتیم خانہ جو بوجہ بد دیانتی نکال دیے گئے ہیں انکو بھی
آپ کوئی امداد یا چرم قربانی نہ دیں

ہمارے موجودہ محصل
کے پاس یتیم خانہ کے تصدیقی مراسلہ ہونگے
انکے سینوں پر "انیس الغربا" کی تحریر کے بیجز یعنی مہر پیا ہونگی اور
ہماری رسائد چرم قربانی
زرد ہوں گی اس کے علاوہ اصل وثیقے ہر دو پر
معتمد کی دو دو مہری دستخطیں ضرور دیکھ لیں

ورنہ

آپکے یہ تصدیق پر وہ دیتا ملنے آپکی امداد سے محروم رہیگی

قوم کے سینہ کا یہ رستا ہوا ناسور مندمل ہو سکتا ہے، مگر یہ کام اُسی وقت ہو سکتا ہے، جب آپ واقعی طور پر کام کی اہمیت کو محسوس کریں۔

یتیم خانہ امین الغرباء کی طرف سے یتیم بچیوں کی شادی کی جاتی ہے، اور عقد کے دن بہت سے عہدیدار اور معزز خواتین محفل عقد میں شرکت فرماتی ہیں، قصیدہ بردہ شریف سے محفل عقد کا افتتاح ہوتا ہے، خطبۂ نکاح اور ایجاب و قبول کے بعد کوئی مقرر وعظ بیان فرماتے ہیں۔ یتیم دلہن کے جہیز کا اسباب ایک بڑے ہال میں سجایا جاتا ہے اور ہر چیز پر اُس خدا کے نیک بندے کا نام لکھ کر آویزاں کیا جاتا ہے، جو اُس کا بندوبست کرتا ہے۔ دن کے بارہ بجے تک مردانہ معائنہ کرایا جاتا ہے اور بارہ بجے سے مغرب تک محترم خواتین معائنہ فرماتی ہیں۔ ہم آپکی خدمات میں گزارش کرتے ہیں کہ آپ بھی یتیم بچی کی محفل عقد و رخصتی میں شرکت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یتیم بچی کے عقد میں شرکت کا مظاہرہ خالص اسلامی مظاہرہ ہوگا، جس میں درد و خلوص رکھنے والے اصحاب شریک ہوں گے۔

تاریخ عقد سے متعاقب اطلاع دیجائیگی، جو اواخر ذی الحجہ یا اوایل صفر میں ہوگا۔ تشریف لائیے! اور ضرور تشریف لائیے! خدا کی رحمت آپکے اقدام کی منتظر ہے اور یتیموں کے والی، تاجدار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نوازش آپکے جوشِ عمل کیلئے چشم براہ ہے۔ ثبوت دیجیے اپنی اسلامی محبت اور انسانی ہمدردی کا، اور دنیا کو دکھا دیجیے کہ مسلمان ابھی مٹ نہیں گئے، زندہ ہیں اور اتحاد و عزت کیساتھ زندہ ہیں۔

ہم آخر میں ایک ضروری بات عرض کرنیکی اجازت چاہتے ہیں، اور وہ اہم بات یہ ہے کہ مرحوم خواتین کے کپڑے ظروف اور زیورات کا بہترین مصرف یتیم لڑکیوں کا جہیز ہے، اس سے بہتر مصرف ان اشیاء کا اور کوئی ہو نہیں سکتا۔ دیکھنا ہے کہ کتنے درد مند مسلمان اس نیک کام میں شرکت فرماتے ہیں؟

تربیت کے چند مفید مشورے

بچوں کے نام اچھے تجویز کرنا خدا تعالیٰ رسول خدا صلعم انبیا علیہم السلام اور بزرگوں کے ناموں پر بچوں کے نام رکھنا موجب خیر و برکت ہے، لوگ جو واہی تباہی نام تجویز کرتے اور بے تکے عرف سے بچوں کو پکارتے ہیں اس میں بڑی سُبکی ہے۔ آج کل لوگوں کو لاڈ پیار اسمیں معلوم ہوتا ہے کہ بچے کا نام پادشاہ رکھدیں جیسے اقبال پادشاہ "چاند بادشاہ" سرور بادشاہ وغیرہ - یہ نام بالکل بے جوڑ سے ہیں، مثل ہے کہ "رہتے جھونپڑوں میں اور خواب دیکھتے محلوں کا" غریبوں کے گھر پیدا ہوئے اور نام ہے "پادشاہ"۔ سعدیؒ اگر اس زمانہ میں ہوتے تو اپنا یہ مقولہ واپس لیتے "دو پادشاہ در اقلیمے نہ گنجند" یعنی ایک ملک میں دو پادشاہ نہیں رہ سکتے، کیونکہ حضرت سعدیؒ کو معلوم ہوجاتا کہ آج کل ایک ایک گھر میں کئی کئی بادشاہ ہیں۔ اعلیحضرت حضور پرنور سلطان العلوم خلد اللہ ملکہ کے اسوۂ حسنہ سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہیے کہ باوجود بادشاہ بزرگ ہونے کے، اپنے شاہزادگان والاشان کو بادشاہ کے لقب سے یاد نہیں فرماتے بلکہ بڑے صاحب "چھوٹے صاحب" کے عرفی نام سے یاد فرماتے ہیں۔ ہم غریب ہوکر بادشاہ کا نام رکھنے سے خود ہم قابل مضحکہ ہوجاتے ہیں اسکے علاوہ بادشاہ جیسے اعلیٰ خطاب کی بڑی بے توقیری ہوتی ہے۔

ڈرانے سے بچے بزدل ہوجاتے ہیں عورتوں کا عام طریقہ ہے کہ ضد سے باز آنے اور جلد سوجانے کے لئے بچوں کو ڈراتی ہیں "بُدھا آیا" "شیر آیا" وغیرہ اور عموماً راتوں کو

بھوت پریت، چوروں کے قصے بڑی دلچسپی سے کہا
کرتی ہیں، یہ نادانی کی باتیں ہیں، جن سے بچے بہت ڈرپوک
اور کم جرات بن جاتے ہیں
حتیٰ کہ وہ جوان ہو کر بھی بزدل
رہتے ہیں۔ یہی اثر ہے کہ بڑی
عورتیں اپنے گھر کے پاخانہ
میں اکیلی نہیں جا سکتیں، دو دو
تین تین ملکر جاتی اور پھر بھی جھجکتی ہیں
اور لڑکے جوان ہو کر بھی رات
اکیلے کسی گلی کوچہ میں جانے سے
جھجکتے ہیں۔
میرے ایک عزیز قریب
تھے جن کے گھر ایک دفعہ
چور داخل ہوا تھا، تو انکی بیوی
نے آہٹ پا کر کہا کہ دیکھو چور
آتا معلوم ہو رہا ہے ہوشیار
ہو رہو؟ تو میاں نے کہا چپ رہو
بیوی چپ رہو! ایسے زدہ ہو رہا
لست، مجھ پر رزائی ڈالکر تم خود بھی اوپر پڑ جاؤ، بالآخر بیوی کے
شور سے چور نکل گیا۔
ہمارے محلہ میں ایک شریف آدمی بڑے شہ زور

اور تنومند رہتے تھے، جن کی طاقت کا یہ حال تھا کہ گھوڑے
کا نعل ہاتھ سے توڑ دیتے، اور تین من کا سنگتول دونوں ہاتھ
سے اٹھا لیتے تھے لیکن بزدلی
کا یہ عالم تھا کہ اگر کسی مجلس میں چوروں
اور شیطانوں کے قصے چھڑ جاتے
تھے تو انکے ہاتھ پانوں ٹھنڈے
پڑ جاتے اور پھر اس رات میں
اکیلے گھر نہیں جا سکتے تھے۔
یہ نتیجہ ہے بچپن میں ڈرا ڈرا کر
بودا بنا دینے کا۔ افسوس مسلمان کبھی
سورما ہوتے تھے مگر اب تو بڑے
نامرد اور پھسڈی بن رہے ہیں۔

گالی اور جھوٹ سے بچوں کو روکنا

آج کل لوگوں
میں گالی دینے
اور جھوٹ بولنے کی عادتیں جڑ
پکڑ گئی ہیں، امیر غریب چھوٹا
بڑا، شریف رذیل تقریباً
سب ہی "گالی بکتے" اور جھوٹ
بولتے ہیں، اصل میں یہ خصلتیں رذیلوں کی ہیں۔
گالی اور جھوٹ سے بچوں کو روزانہ روکتے رہو اور خود بھی
گالی دو نہ جھوٹ بولو، ورنہ تمھاری نصیحت و تاکید سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہوگا۔

وعدہ خلافی سے روکنا اور ایک عادت جو بڑے بڑے
پارسا اور اچھے لوگوں میں بھی دائر و سائر ہے وعدہ خلافی
ہے، لوگ صبح سے شام تک ان گنت وعدے کر لیتے
ہیں، لیکن ان کا پورا کرنا ضروری
نہیں سمجھتے۔ قرآن پاک میں
وعدہ کو پورا کرنیکی بہت تاکید
ہیں۔ دنیا کے کاروبار وعدہ
خلافی سے ابتر ہو جاتے، وعدہ
خلافی کرنے سے دوسروں کو
بات کا بھروسہ نہیں رہتا
اور وعدہ خلاف آدمی دنیا
میں ذلیل سمجھا جاتا ہے
بچوں کو سمجھانا چاہئے کہ
تم ایسے ہی کام کا وعدہ کیا
کرو جس کو کر سکتے ہو اور وعدہ
کر لینے کے بعد پورا کیا کرو۔
اگر تم سے وہ کام نہ ہو سکے تو وعدہ
نہ کرو، وعدہ کر لو اور کسی ناگہانی وجہ سے وہ کام کر نہ سکو تو تم
اس شخص سے جس سے وعدہ کیا تھا معافی مانگ لو اور ہو سکے
تو پھر یہ کام کر دو۔
ماں باپ کیلئے بھی ضروری ہے کہ اولاد سے کسی بات کا
فوراً وعدہ نہ کریں اور اگر کریں تو پھر اسکو پورا بھی کریں۔ ورنہ
بچوں میں بھی انکا یہ عمل ضرور اثر کریگا۔

بچوں کے سامنے شرم و حیا کی زندگی بسر کرنا ماں باپ اولاد کے سامنے
جس قدر احتیاط، شرم و حیا کی
زندگی بسر کریں گے، بچوں پر
بھی اسکا اچھا اثر ہوگا، کوئی
بے شرمی کا فعل کر کے بچوں کی
حیا و شرم کو مجروح نہ کریں۔

سلام کی عادت ڈالنا اسلام کی
خصوصیات ہیں، سلام کو ایک
بلند درجہ حاصل ہے، لوگ سلام
کو جانتے ہی نہیں۔ بڑا چاہتا
ہے کہ چھوٹا اسکو سلام کرے
امیر کی خواہش ہوتی ہے کہ
غریب اول سلام کرے، اور
غیر پہچانت کے آدمی ایک دوسرے
کو سلام کرنا معیوب سمجھتے ہیں۔
حالانکہ اسلامی سلام میں چھوٹے بڑے غریب امیر شناسا
غیر شناسا کی کوئی تمیز نہیں۔
سلام کے قواعد اسلام نے یہ بتائے ہیں کہ ہر مسلمان دوسرے
مسلمان کو سلام کرے، آنیوالا بیٹھنے اور ٹھہرنے والے کو

اول سلام کرے، سوار پر ضروری ہے کہ سلام میں پہل پر سبقت کرے، اکیلا شخص مجمع کو سلام کرے۔ دو برابر آنیوالوں میں سے جو جلدی کرکے سلام کہے گا اس کو زیادہ فضیلت و ثواب ہے۔ یہ مساوات اسلامی کا بہت بڑا سبق ہے۔

سلام کے الفاظ جو اسلام نے سکھائے ہیں، ان کو بھی لوگوں نے ترک کردیا ہے، اور اپنی طرف سے قدمبوسی، آداب، بندگی، جیتے رہو، کے الفاظ گھڑ لئے ہیں۔

اسلام نے سکھایا کہ السلام علیکم یا سلامٌ علیکم کہو، جسکے معنی ہیں "آپ پر سلامتی ہو" جواب میں دوسرا کہے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یعنی آپ پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں شاملِ حال رہیں" یہ کیسی پیاری دعا ہیں۔ نہ افسوس کہ مسلمانوں نے ایک دوسرے کو دعا دینا ترک کردیا ہے۔

ماں باپ اپنے بچوں اور بچیوں کو چھوٹے پن سے ہی، سلام کی عادت کرائیں سویرے اٹھنے کے ساتھ ہی، سب کام سے پہلے ایک دوسرے پر سلام کہنا سکھائیں۔ باہر جب نکلیں تو اڑوس پڑوس سے بھی سلام تب جاری کرنا نہیں فقط

(از مولوی میر تہور علی صاحب منصب دار معتمد انجمن انصار الصفہ)

یتیموں کا پوسٹ کارڈ

اسکے ذریعہ خدمتِ مبارک میں بھیجا جارہا ہے براہ کرم خانہ پُری کرکے واپس فرمایا جائے تو یتیم خانہ کا محصل حسب ہدایت والا حاضر ہوکر وصول کرلیگا۔ براہ کرم اس سے رسید ضرور حاصل فرمالی جائے اور محصل کے پاس یتیم خانہ کا تصدیقی مراسلہ اور "امین الغربا" کے بیچ ضرور دیکھ لیں۔

۱؎ پرچہ نویسوں نے حضرت عمرؓ کو اطلاع دی کہ جناب خالدؓ نے کسی شاعر کو دس ہزار روپیہ انعام عطا کئے ہیں تو آپ نے فوراً احکام تنزلی جاری کئے اور لکھا کہ اگر اس قدر انعام ذات سے دیا ہے تو اسراف ہے بیت المال سے دیا گیا ہے تو خیانت اور یہ دونوں شکلیں مستوجب سزا ہیں قاصد نے حسب احکام حضرت خالدؓ کو مجمع عام میں طلب کرکے پوچھا کہ یہ انعام کہاں سے دیا گیا ہے۔ ہرچند خلفا کے اقرار پر درگذر کرنیکا حکم تھا۔ لیکن حضرت خالد اس پر راضی نہیں تھے اسلئے قاصد نے معزولی کی علامت کے طور پر اُس سپہ سالار کے سر سے جسکی نظیر نہ صرف تاریخ اسلام میں بلکہ دنیا بھر کی تمام تاریخوں سے کسی تاریخ میں مل نہیں سکتی۔ اور جسکی تلوار نے بڑے بڑے سورماؤں کو نیچا دکھا کر عراق و شام کا فیصلہ کر دیا تھا اور جسکو یورپین لوہے کا برج کہتے ہیں عمامہ اُتار لیا اور اسی عمامہ سے مشکیں کس دیں اور حضرت خالدؓ حکم خدا کی تعمیل میں سر تسلیم خم کئے ہوئے خاموش تھے اللہ اللہ کیا عدالت اور حق پرستی تھی

۲؎ ایک دفعہ سلطان منصور جہاد کرتا ہوا دشمنوں کے ملک میں بہت دور تک چلا گیا تو واپسی میں ایک تنگ و تاریک درہ سے گزرنا پڑتا تھا مخالفین اس موقع کو غنیمت سمجھ کر درہ پر قابض ہوگئے اس نیت سے کہ چوطرف سے گھیر کے اور ہر طرح بے دست و پا کرکے انہیں یہیں ختم کر دیا جائے۔ جب منصور کو اسکی اطلاع ملی تو مطلق کسی بات کا خوف نہیں کیا اور نہایت استقلال سے وہیں قیام کرکے نہ صرف دشمنوں کے خطرناک حملوں کے جواب دیتا رہا بلکہ قریب قریب کے شہروں پر تاخت کرکے ایک اُودھم مچا دی۔ دشمن یہ رنگ اور مستقل سکونت کا ڈھنگ دیکھکر گھبرا گئے اور کہا کہ لوٹ کا مال اور عیسائی قیدی واپس کر دئیے جائیں تو جانیکی اجازت دی جائیگی منصور نے کہا کہ مسلمان جو چیز کافروں سے لے لیتے ہیں پھر اسکو واپس نہیں کرتے اسلئے یہ تو نہیں ہو سکتا۔ اگر مال غنیمت اور قیدیوں کے ساتھ جانے دیا تو چلا جاؤں گا۔ دشمن اس پر راضی نہیں ہوئے اور منصور عیسائی ممالک پر بدستور حملے کرتا رہا جب فتوحات کا دائرہ وسیع ہو گیا اور فوجی قوت وہیں بڑھنے لگی تو عیسائی بہت سٹپٹائے اور اجازت دی کہ مال غنیمت اور قیدیوں کے ساتھ واپس ہو جائیں منصور نے کہا کہ یہ تو پرانی باتیں ہیں اب ہماری واپسی کا موقع نہیں رہا پہنچتے پہنچتے تک دوسرے جہاد کا زمانہ آ جائے گا اور واپسی سے جو اغراض وابستہ ہیں وہ پوری نہ ہونگی ایسی شکل میں آمد و رفت کی تکلیف برداشت کرنا فضول ہے۔ اس جواب سے عیسائیوں کے ہوش اُڑ گئے اور مارے خوف کے جسموں میں خون کی ایک بوند نہیں رہی آخر نہایت عجز و الحاح کے ساتھ درخواست صلح پیش کی اور ہر ایک شرط پر راضی ہو گئے جب منصور واپس ہوئے ہیں تو عیسائیوں نے اپنی مشہور ہمدردی کو بالائے طاق رکھکر جملہ مال غنیمت کے ساتھ ہزارہا عیسائی قیدیوں کو خود ہانکنے

یادِ حق

(از حضرت سیفی متوطن بیدر)

الٰہی وہ بھی کیا دن تھے کہ تھے محسودِ دشمن ہم
ترے احکام سے پاتے تھے اپنے دلکو روشن ہم
خطابِ مومن و مسلم پہ تھے سو جان سے قرباں
جھکا دیتے تھے ہر آوازِ حق پر اپنی گردن ہم
نگاہیں لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی پر تھیں
نہ تھے راحت پرستی کی بدولت اپنے دشمن ہم
ہمیں کو دیکھتے تھے سب خدا کا نام سنتے ہی
کہ پھیلاتے نہ تھے غیروں کے آگے اپنا دامن ہم
ہمارے بیٹھنے کو مسندِ چشمِ زمانہ تھی
خوش اخلاقی سے رکھتے تھے دلوں میں اپنا مسکن ہم
ہمارے گلشنِ علم و ہنر کے خوشہ چیں سب تھے
کہ تھے ہر فن کی دستارِ فضیلت سے مزین ہم
رُخِ مقصود کا نظارہ کر لیتے تھے فریادی
درِ انصاف پر رکھتے نہ تھے پردہ نہ چلمن ہم
خیال آتا نہ تھا مجبوریوں میں استعانت کا
سنا کرتے تھے میدانِ عمل میں اپنا شیون ہم

ترے فضل و کرم کی آس ہی دیوانہ تن تھی
سمجھ لیتے نہ تھے حصن حصین کو اپنا مامن ہم

مساجد یعنی تیرے گھر ہماری جلسگاہیں تھیں
سنا لیتے تھے اپنے بھائیوں کو اپنا شیون ہم

ہراساں کثرتِ[۱] فوجِ عدو سے دل نہ ہوتا تھا
قوی ہمت سے پاتے تھے جگر کو مثلِ آہن ہم

سرِ بازار اسرارِ تصوف کو نہ بکتے تھے
نہ کرتے تھے حماقت سے تو تنہیں تیرا دشمن ہم

نہ تھے ہم وضع[۲] نوعیسائیاں نکٹائی کے باعث
صنم خانوں میں کہلاتے نہ تھے جا کر برہمن ہم

یہ ساری خوبیاں اب بھی ہیں انگریز طرح پنہاں
مگر ادبار کے ہاتھوں ہیں دنیا پہ اجیرن ہم

الٰہی رحم! سیفیؔ کی دعا سے درد آگیں پہ
کہ پھر سرسبز اور شاداب دیکھیں اپنا گلشن ہم

ہوئے اسلامی علاقہ تک پہنچا دیا اور اس طرح معاہدہ کی تکمیل کی۔
شعر جن میں قوت ہے وہ کب ہوتے ہیں تابع غیر کے
پھرنے میں شیر کے ہرگز کمی ہوتی نہیں

۱؎ حضرت خالدؓ نے جنگ موتہ میں دشمن کی ایک لاکھ فوج کو تین ہزار مجاہدین سے اور جنگ دجلہ میں ڈیڑھ لاکھ کو تیرہ ہزار سے اور اس طرح کہ ستر ہزار کو قتل کر دیئے تھے اور جنگ دیر خوطہ میں چار لاکھ تو لیے چھ لاکھ دشمنوں کو انچاس ہزار فوج سے اور جنگ قنسرین میں دس ہزار جرار اعدائے دین کو صرف دس مجاہدین سے اور جنگ یرموک میں ساٹھ ہزار کافروں کو فقط ساٹھ غازیوں سے اور محمود غزنوی نے مقام اٹک پہ تمام راجگان ہند کی چار لاکھ سے زائد فوج کو بارہ ہزار لشکر سے اور ظہیر الدین بابر بادشاہ نے رانا سانگا کی ساڑھے تین لاکھ فوج کو دس ہزار سپاہیوں سے اور الپ ارسلان نے ارمانوس قیصر روم کی دو لاکھ منتخب فوج کو پندرہ ہزار مجاہدین سے فاش شکستیں دی ہیں اور ایسے ہی صدہا واقعات سے مستند تاریخیں بھری پڑی ہیں جن کی طرف بلکہ اشارہ بھی ایک ایک لفظ لکھنے کی اس مختصر میں گنجائش نہیں۔ ہاں دعوے کے ساتھ اس قدر عرض کر دیا جا سکتا ہے کہ اعدائے دین کے مقابلہ میں مسلمانوں کی فوجیں ہمیشہ کم اور بہت کم رہی ہیں شاذ و نادر ہی کسی وقت برابر برابر فوجیں رہی ہوں گی مگر باوجود کمی فوج اہل اسلام ہی فی صدی ۹۵ لڑائیوں میں فتحیاب رہے ہیں اور بعونہ تعالیٰ ہمیشہ ایسے ہی کامیاب رہیں گے۔

۲؎ بعض افراد قوم ہمدردی قوم اور محبت مذہب کے ایسے زوردار دعوے کرتے ہیں اور انکی پرجوش تقریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خدمت قوم میں سربکف اور ایسے مذہبی فدائی ہیں کہ اپنے نفع و نقصان کا انہیں کوئی خیال نہیں ہے۔ اور ان کے پاس جو چیز قابلِ عزت ہے وہ محض قوم ہی قوم ہے۔ مگر عملاً دیکھئے تو سر مبارک پر انگریزی بال ہیں اور بڑی بڑی مونچھوں نے لب پژمردہ کو اپنے آغوشِ حسن میں بالکل چھپا لیا ہے۔ بے چاری داڑھی کی تو رُخِ حسنا کا نظارہ کبھی نصیب ہی نہیں ہوتا۔ کالر تو غیر گلے کی حفاظت کر رہا ہے نکٹائی کیوں گردن کا ہار بنی ہوئی ہے معلوم نہیں ہوتا۔ بھائیو جو لوگ قوم و مذہب کی خاطر صرف انگریزی بالوں اور نکٹائی کی قربانی نہیں کر سکتے وہ بھلا کیا خاک جہاد کر سکیں گے۔

خلاصہ پروگرام جشن جوبلی مبارک

یکم ذی حجہ ۱۳۵۵ھ روز شنبہ ۔ اعلیحضرت بندگان عالی صبح مسجد باغ عامہ میں نماز دوگانہ ادا فرمائینگے ۔ اور (۹) بجے صبح فتح میدان میں پریڈ ملاحظہ فرمائینگے ۔ (۱۰) بجے شب باغ عامہ کی جدید عمارت "جوبلی ہال" میں منجانب رعایا اڈریس پیش ہوگا اور جواب سے سرفرازی ہوگی۔

۲ ر ذی حجہ روز یکشنبہ ۔ ۵ بجے شام بلاوسٹا میں میجر جنرل ہز ہائی نس پرنس والاشان نواب اعظم جاہ بہادر پرنس آف برار منجانب افواج باقاعدہ اڈریس پیش فرمائینگے اور جواب سے سرفرازی ہوگی۔

۳ ر " دوشنبہ ۔ ہز ہائی نس پرنس برار و پرنسس درِ شہوار بیگم صاحبہ شام میں پونے پانچ بجے بمقام لیڈیز کلب بشیر باغ "گرلز گائیڈ ریلی" کا معائنہ فرمائینگے شب کے (۸) بجے جوبلی ہال میں بنکویٹ ہوگا برقی روشنی اور آتش بازی ہوگی۔

۴ ر " روز سہ شنبہ ۔ چار بجے شام فتح میدان میں اسپورٹس ہونگے شب میں بمقام "ہلفورٹ" پرنس والاشان نواب معظم جاہ بہادر اپنے محکمہ کی جانب سے اڈریس پڑھیں گے ڈنر اور برقی روشنی ہوگی۔

۵ ر " روز چہارشنبہ ۔ چار بجے شام بمقام جوبلی ہال مختلف طبقات رعایا ۔ مختلف انجمنوں ۔ مختلف اقوام ملل و مذاہب کی طرف سے سپاسنامے پیش ہونگے ۔ اور سب کا ایک جواب سرفراز ہوگا۔

۶ ر " روز پنجشنبہ ۔ چار بجے شام بمقام باغ عامہ گارڈن پارٹی اور جوبلی ہال پر برقی روشنی ہوگی۔

۷ ر " روز جمعہ ۔ اعلیحضرت بندگانعالی ۔ مکہ مسجد میں نماز جمعہ ادا فرمائینگے ۔

۸ ر " روز شنبہ ۔ (۵) بجے شام منجانب باشندگان سکندرآباد و ایٹ ہوم و سپاسنامہ گذرانا جائیگا اور جواب سے سرفرازی ہوگی

۱۰ ر " روز دوشنبہ ۔ (۱۰) بجے شب خلوت مبارک میں خلافی دربار اور نذور ۔ ممتاز سرکاری عمارات و مساجد پر روشنی ۔

۱۱ ر " روز سہ شنبہ ۔ شام میں منجانب رزیڈنٹ صاحب بہادر ڈنر

۱۲ ر " چہارشنبہ ۔ صبح (۹) بجے بمقام برسفورڈ پولو گراؤنڈ" واقع ملے پلی شہزادگان والاتبار بوائے اسکوٹس کا معائنہ فرمائینگے

۱۳ ر " پنجشنبہ ۔ (۳) بجے دن بمقام فتح میدان اسپورٹس افواج کوتوالی بلدہ و اضلاع

۱۴ ر " جمعہ ۔ اعلیحضرت بندگانعالی مسجد باغ عامہ میں نماز جمعہ ادا فرمائینگے ۔ ایک بجے جوبلی ہال میں [illegible] ہوگی (۲) بجے شام نمائش محکمہ تجارتی ترقی کا افتتاح ہوگا اور (۵) بجے شام سواری مبارک [illegible] ہوگی

احکام عیدالاضحیٰ

(مرتبہ)

محکمہ صدارت العالیہ سرکار عالی

ف ۔ ۹ ر ذیحجہ کی فجر سے ۱۳ ر کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد جو جماعت مستحبہ سے ادا کی جائے ایک دفعہ تکبیر تشریق (اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ) بلند آواز سے کہنا مسنون ہے۔ عورتیں تکبیر آہستہ کہیں۔

ف ۲۔ عیدالاضحیٰ کے دن نماز کیلئے مسواک اور غسل کرنا، سرمہ اور خوشبو لگانا، اچھے کپڑے پہننا اور نماز عید سے پہلے کھانا نہ کھانا مستحب ہے۔

ف ۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید ہمیشہ آبادی سے باہر عیدگاہ میں ادا فرمائی ہے لہذا مسلمانوں کو بھی سنت نبویؐ کی پابندی کرنی چاہیے۔ ضعیف اور معذور اشخاص محلہ کی مسجد میں نماز عید ادا کر سکتے ہیں۔

ف ۴۔ عیدگاہ کو پیدل جانا بہتر ہے اور اگر سواری میں جائے تو مضائقہ نہیں۔ عیدگاہ کو ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے آنا مستحب ہے۔ عیدالاضحیٰ میں عیدگاہ کو جاتے وقت تکبیر باآواز بلند کہنا چاہیے۔

ف ۵۔ نماز عید کا وقت آفتاب کے بلند ہونیکے بعد سے زوال سے پہلے تک ہے لیکن نماز عیدالاضحیٰ کی ادائی بہ نسبت نماز عیدالفطر کے پیشتر ہونی چاہیے۔ نماز عید سے پہلے نوافل نہ پڑھیں۔

ف ۶۔ نماز عیدالاضحیٰ نماز عیدالفطر کی طرح دو رکعت چھ تکبیرات کیساتھ واجب ہے اسطرح کہ **پہلی رکعت** میں امام کیساتھ تکبیر تحریمہ کہکر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں پھر امام کیساتھ مزید تین تکبیرات کہیں۔ دو تکبیروں میں تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑتے جائیں اور تیسری تکبیر میں باندھ لیں اور پہلی رکعت کی تکمیل کریں **دوسری رکعت** میں بعد قرأت وضم سورہ تین تکبیرات زائد ادا کئے جائیں، اور حسب سابق دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑتے جائیں۔ چوتھی تکبیر رکوع کی ہو۔ اسمیں کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ عام نمازوں کی طرح رکوع کرکے باقی نماز ادا کریں۔

ف۔ امام کو چاہئے کہ نماز عید کے بعد دو خطبے پڑھے جس میں احکام قربانی بیان کئے جائیں اور مقتدی دونوں خطبے خاموشی کے ساتھ سنیں۔ اثنائے خطبے میں بات کرنا، چلنا، پھرنا، ملاقات کرنا ناجائز ہے۔ اگر خطبہ سنائی نہ دیتا ہو تب بھی خاموش بیٹھے رہنا چاہئے۔

احکام قربانی

ف۸۔ عید الاضحیٰ میں قربانی ہر اس شخص پر واجب ہے جو صاحب نصاب ہو یعنی حوائج اصلی سے چالیس روپیہ زائد رکھتا ہو نیز وہ مقیم ہو۔ مسافر نہ ہو۔ نابالغ لڑکا یا لڑکی اگر صاحب نصاب ہوں تو انکی طرف سے بھی قربانی ادا کرنا ولی پر واجب ہے۔ اگرچہ نابالغ کے مال سے ادا کیجائے۔

ف۹۔ قربانی کا وقت نماز عید کے بعد سے ۱۲ ذی الحجہ کی عصر تک ہے اگر ان تواریخ میں کوئی شخص جس پر قربانی واجب تھی وہ قربانی نہ دے سکے تو وہ قربانی کی قیمت خیرات کر دے۔

ف۱۰۔ قربانی کا جانور اندھا، کانا، لنگڑا، دُم بُریدہ، بیمار، لاغر نہ ہونا چاہئے بلکہ توانا اور بے عیب ہو اور اگر بکرا ہو تو اوسکی عمر ایک سال سے کم نہ ہو۔

ف۱۱۔ قربانی کی نیت یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ اُضْحِیَۃٌ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَحَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ف۱۲۔ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ذبح کرے تو مِنِّیْ کی جگہ (مِنْ فلاں) کہے یعنی اُس شخص کا نام لے۔

ف۱۳۔ قربانی کے گوشت کے تین ۳ حصے کئے جائیں ایک حصہ فقراء و مساکین کو خیرات کرے اور ایک حصہ اعزہ و احباب میں تقسیم کیا جائے اور ایک حصہ اہل و عیال کیلئے چھوڑ دیا جائے۔

ف۱۴۔ چرم قربانی کو قصاب کی اجرت میں محسوب نہ کیا جائے بلکہ بہتر یہ ہے کہ اُس کو بھی خیرات کر دیا جائے اور اگر اُس کو کوئی اپنے استعمال میں رکھے تو بھی جائز ہے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔
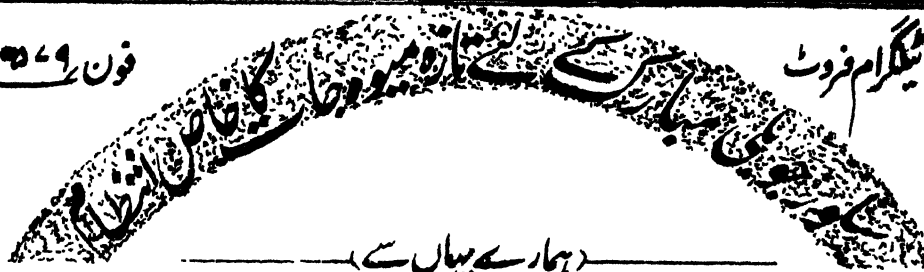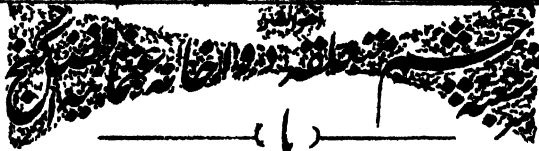
دیگر ماہران چشم سے عینک کا نمبر حاصل کرنیوالوں نیز پبلک کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ دوسری جگہ دریافت کرلینے کے بعد
مقابلۃً دس فیصدی کم قیمت پر عینکیں ہمارے یہاں سے خرید سکتے ہیں۔ نیز کمپونڈ نمبر کی عینکیں دوسری جگہ دس پندرہ روز
میں باہر سے منگا کر دیجاتی ہیں لیکن ہمارے یہاں بفضل خدا برقی مشینیں موجود ہونیکے باعث اسی روز یا ایک دو روز میں تیار کر دیجاتی ہیں
عالیجناب ڈاکٹر ایس اے رحیم صاحب خصوصی معالج چشم تحریر فرماتے ہیں
اعلان
مینجر کارخانۂ عینک سازی و دار الامتحان بصارت ڈاکٹر سلطان صاحب شاہی ممتحن چشم۔
شاہراہ عثمانی متصل سنٹرل بنک آف انڈیا حیدرآباد دکن
دوکان
وافروش
واجبی قیمت بازار سے کم ایکبار آزمائش شرط ہے
ہمارے دوکان میں ہر قسم کے ادویات و عرقیات و روغنیات و مرکبات و
مربہ جات اور ہمہ اقسام کے جواہرات یاقوت مروارید
وغیرہ
مشک خالص عنبر یشب عسل خالص قابل اطمینان
کے فروخت ہوتے ہیں اور اضلاع کے آرڈر پر وی پی
فوراً روانہ کیجاتی ہے
نواب معین الدولہ بہادر بالقابہم
نواب سالار جنگ بہادر بالقابہم
کے ہاں میوہ کی سربراہی کا
شرف حاصل ہے
سید امین فروٹ مرچنٹ چار مینار
(حیدرآباد دکن)
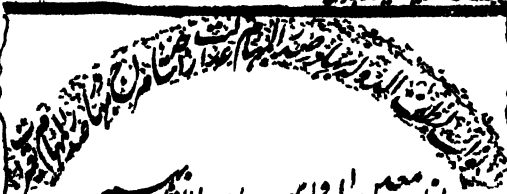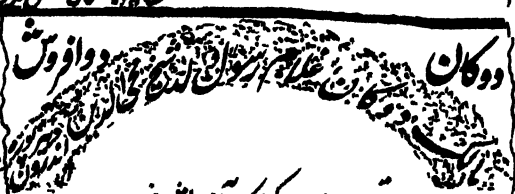
شفاخانہ سعادت منزل کے مجرب ادویات

(۱) **جذام کا درد وق وسل جنون** جملہ امراض خبیثہ کا نہایت مجرب علاج کیا جاتا ہے۔ قوت باہ کے لئے داخلی وخارجی بیش قیمت ادویہ تیار کئے گئے ہیں مستورات اور چھوٹے بچوں کے لئے علاج میں خاص سہولت رکھی گئی ہے۔ اضلاع کے مریضوں کے لئے خصوصیت سے سہولت کا انتظام کیا گیا ہے کہ خط آتے ہی فوراً جواب دیا جاتا ہے باہر کے احباب ۵ کے ٹکٹ روانہ فرما کر ادویہ طلب فرمالیں اوقات مطب صبح کے (۷) بجے سے (۹) بجے صبح تک شفاخانہ سعادت منزل روبروئے نخاس چوک اسپان شاہ علی بنڈہ پھر ۹½ بجے صبح سے رات کے آٹھ بجے تک ذیلی شفاخانہ روبرو مسجد تیم گلی قریب خسکشن ہیں مچھلی جاتی

(۲) **طلا نادر شاہی** برقی قوت والا مکمل خارجی علاج نہایت سریع التاثیر بے ضرر اور سہل الاستعمال قطعی مایوسی کی حالت میں بھی مفت حاصل کرکے تجربہ کیجئے۔ از کار رفتہ کمزور نوجوان وضعیف ہر دو کیلئے یکساں مفید ہے۔ قیمت فی شیشی خورد (عہ) کلاں (ے) اضلاع کے اصحاب کو ہر قسم کی ادویہ و طبی امداد بعجلت بہم پہونچانے کیلئے شفاخانہ میں جدید انتظامات کئے گئے ہیں ضرورت کے وقت مفصل حالات کیساتھ ۵ کے ٹکٹ بھیجئے۔

(۳) **پائیوریا و دانتوں کی** جملہ خرابیوں کا مجرب حکمی علاج۔ دنیا کے تمام اطبا، ڈاکٹر، آیورویدک و ہومیوپیتھک معالجین کا یہ متفقہ تجربہ و فیصلہ ہے کہ دانتوں کی خرابی سے جملہ امراض جسمانی پیدا ہوتے ہیں ہمارا مجرب طبی علاج مفصل ہدایات دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے پائیوریا کو دور کرکے پائیوریا کا خاتمہ کردیتا ہے مقامی مریض صبح یہاں سے آجائیں مستورات کا علاج مستورات ہی کرتی ہیں۔ اضلاع کے مریض خرچ پارسل کیلئے ۵ کے ٹکٹ بھیجکر اول علامتیں معلوم کریں

(۴) **تجدید شباب یعنی** حب اکسیر البدن جسمانی طاقت کی گولیوں کا استعمال کرکے جوانی کے بھولے ہوئے افسانہ کو پھر دہرا سکتے ہیں ہزاروں دفعہ کے تجربہ نے اسکو اچھی طرح ثابت کردیا ہے کہ صرف حب اکسیر البدن ہی وہ دوا ہے جسکو انتہائی مایوسی کے بادل میں بھی امید کی شعاع کہا جاسکتا ہے اسکے استعمال سے صدہا اصحاب نے اپنے وزن میں زیادتی اور جسم میں نمایاں معمولی طاقت محسوس کی ہے نمونہ مفت حاصل کیجئے قیمت (عہ) ۳۰ گولیوں کی ڈبیہ اضلاع کے احباب خرچ ڈاک کیلئے ۵ کے ٹکٹ بھیجکر دوا طلب کریں۔

احمد معین الدین رسٹورنٹ

ایک جدید رسٹورنٹ کے خصوصیات ۔ گھی سنوارے کام بڑی بہو کا نام جملہ طعام میں اصلی جز روغن زرد ہے اور جملہ پسٹری بسکٹ شیرمال وغیرہ میں مسکہ جات ہیں اور چائے میں خالص دودھ چاہ کا ایمان ہے ۔ **روغن زرد مسکہ** ۔ دودھ کیلئے پروپرائٹر رسٹورنٹ ایک ڈیری فارم کا مالک ہے ۔ گھر کی مرغی دال برابر ۔ روزانہ مسکہ روغن زرد دودھ اعلیٰ سے اعلیٰ گھر میں موجود پس ایسی صورت میں جو طعام اس ہوٹل میں تیار ہونگے انکا عمدہ اور نفیس و خوش ذائقہ ہونا لازمی ہے جن حضرات نے ہمارے یہاں کے کھانے کھائے ہیں انکے حد علم میں یہ بات ہے کہ **احمد معین الدین رسٹارنٹ میں** قورمہ مٹن، روز۔ مرغ، بریانی، نہاری، کوفتہ کباب وغیرہ وغیرہ دیگر قسم کے کھانے نفیس خوش ذائقہ اور اصلی روغن سے تیار کئے ہوئے **چاء** میں اصلی دودھ اور جملہ قسم کے کھانوں میں اصلی جز استعمال کئے جاتے ہیں جو جسم و جان کی صحت کیلئے فائدہ بخش ہیں انگریزی اور مغلائی طعام کا ڈنر کیلئے آرڈر پر خاص انتظام ہے **ایک روپیہ کا ڈیڑھ روپیہ**

ماہواری کھانہ داروں کیلئے جو روپیہ پیشگی جمع کرتے ہیں روپیہ میں آٹھ آنہ منافع ۔ ماہانہ ۵ جمع کرنے پر ۱۲ آنہ روزانہ کا کھانا جو وہ چاہیں ۔ ۳ جمع کرنے پر ۸ آنہ روزانہ کا کھانا ۔ ۲ جمع کرنے پر ۶ آنہ روزانہ کا کھانا

نوٹ :۔ رقم جمع شدہ کیلئے کوئی شرط نہیں ہے جب و جس روز جتنا چاہیں کھائیں اور جب جمع پوری ہوجائے پھر روپیہ جمع کرادیں "جشن جوبلی شاہانہ" کیلئے موسم کا لحاظ رکھتے ہوئے خوش ذائقہ چٹپٹے کھانوں کا انتظام کیا گیا ہے ۔ "جشن جوبلی شاہانہ" میں جو حضرات تشریف فرما ہونگے انکے لئے یا جو حضرات ہمارے رسٹورنٹ سے طعام طلب فرمائینگے انکے لئے ایک اسپیشل انتظام رہیگا ۔ احمد معین الدین رسٹورنٹ نظام شاہی روڈ حیدرآباد

ماہواری مرمت کا سب سے بڑا نادر موقع

حفاظت کیجئے کس کی ؟

(اپنی اپنی موٹر و موٹر سیکل کی)

یوں تو حیدرآباد میں سینکڑوں کارخانہ چالو ہیں اور اکثر امراء معززین ہر صبح اپنے حیثیت کیلئے ایک تازہ بار لیکر بیدار ہوتے ہیں اور وہ غریب پیشہ ور ٹیاکسیز جنکے ڈرائیور وغیرہ میکانک کہلاتے ہیں کچھ اسمیں کمی بھی پیدا کرلیتے ہیں ۔ لیکن ہم نے ایک جدید سہولت جو ان تمام مجبوریوں سے ہر دو فریق کو نجات دلانیکے لئے انتخاب کی ہے ۔ عوام کیلئے صرف سہولت ہی کا باعث نہ ہوگی بلکہ زیر باری سے بچاتے ہوئے معمولی سی ماہواری رقم پر گیارنٹی کیساتھ پختہ کام کریگی ۔ حیدرآبادی زریں الطبع مشہور اپنی کم سے کم کام میں زیادہ سے زیادہ بار اٹھانیکے لئے ہر وقت تیار ہیں ایک مثل مشہور ہے کہ "دل بڑا الکے منافع ہوجاتا ہے ایک وقت پر سو پچاس خرچ ہوجانا بار نہیں لیکن اسی کام کو ۔ ۵ روپیہ ماہانہ ادا کرکے اس سے فائدہ حاصل کرنا انکے لئے معاشیات کا ایک اہم سوال ہوجاتا ہے ۔

ناظرین موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں ۔ اور بعد ملاحظہ ایک مرتبہ ہم کو بھی خدمت کا **موقع دیں** ۔ موٹر کار کیلئے آئیلنگ ۔ گریسنگ ۔ نٹ بولٹ ٹائیٹنگ صفائی ہفتہ میں ایک مرتبہ ۵ روپیہ ماہانہ ۔ **جملہ مشنری** معہ وائرنگ درستی کیلئے ہر پندرہ یوم میں ایک مرتبہ ۵ روپیہ ماہانہ ماہواری کنٹریکٹ کیلئے ۔ موٹر سیکل کیلئے ہفتہ میں ایک مرتبہ ۔ موٹر سیکل کیلئے شرح نکورہ نصف ہوگا ۔ **نوٹ** :۔ شکستہ و ناکارہ پرزوں کے لئے علحدہ ہوگی

ایم ۔ پیس ۔ اے ۔ موٹر لینڈ موٹر سیکل ورکس شوروم اینڈ ایکسلیئر ٹورسٹ ٹریبون حیدرآباد

سنگِ مرمر کا چونہ

سنگِ مرمر کا چونہ قدرتی سیمنٹ ہے۔ جو معمولی چونوں کی آلائش سے پاک ہے اس لئے اس کے استعمال سے تعمیرِ میں بہ نسبت معمولی چونوں کے کم لاگت خرچ ہوتی ہے۔
پائیداری معمولی چونوں سے چوگنی۔ خوبصورتی اور سہولت مفت۔ پبلک کی مقبولیت کے علاوہ جناب چیف انجینیر صاحب تعمیرات سرکار عالی نے اس چونہ کو عمارات سرکار عالی میں استعمال کرنے کی سفارش فرمائی ہے۔

سنگِ مرمر کے چونہ کی چند خصوصیات

(۱) سنگِ مرمر کے چونہ سے تعمیر اور زیبائش مکان بہ نسبت معمولی چونہ کے ارزاں ہوتی ہے۔
(۲) سنگِ مرمر کا چونہ جملہ تعمیر و زیبائش مکان میں بنیاد سے چھت تک کارآمد ہے۔
(۳) سنگِ مرمر کا چونہ بہ نسبت معمولی چونہ کے چارگنا پائیدار ہے۔
(۴) سنگِ مرمر کے چونہ کی گچی کی طرح ایک حصہ چونہ اور آٹھ حصہ ریتی سے تیار ہوتی ہے۔ ڈنگ میں پیسنے کی ضرورت نہیں
(۵) سنگِ مرمر کے چونہ کی وہائیٹ واش بغیر گوند ملائے ہر چیز پر جمتی ہے حتیٰ کہ سیمنٹ اور خشک آئیل پینٹ پر بھی۔
(۶) سنگِ مرمر کے چونہ کی سفیدی پیرس وہائٹنگ سے زیادہ سفید ہے۔ اور دوسرے چونوں کی سفیدی کی طرح رنگ نہیں بدلتی
(۷) سنگِ مرمر کے چونہ کی استرکاری میں ترخ اور آبلے پیدا نہیں ہوتے اور اگر سہ بارہ کو اگر پالش کیا جائے تو اسکی سطح مثل اصل سفید سنگ مرمر کے ہوگی
(۸) سنگِ مرمر کے چونہ سے تیار کی ہوئی چھت ہلکی اور مضبوط ہونے کے علاوہ واٹر پروف ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ اگر چھت پر مثل حوض پانی جمع کیا جائے تو چھت کے نیچے نمی تک نہیں آئیگی
(۹) سنگِ مرمر کا چونہ پان میں کھانے کے لئے لطیف اور مفید صحت ہے۔

سچے چاقو خریدیئے نقلی دواؤں کو آزما کر خطرہ میں نہ ڈالیئے
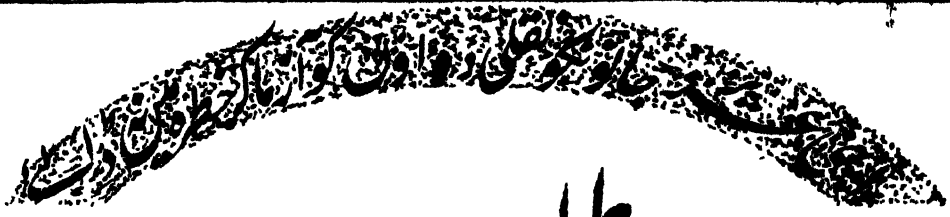
زندہ طلسمات

نقلی چیز کبھی اصلی کا مقابلہ ——— نہیں کر سکتی مثال کے

طور پر ہم راجس چاقو کو پیش کرتے ہیں چھوٹے چھوٹے چاقو کی قیمت ۶؍ اور اسی کے مشابہت میں اس سے بڑے بڑے خوبصورت چاقو ۲؍ یا ۴؍ قیمت میں فروخت ہوتے ہیں لیکن معزز پبلک باوجود اس قدر کم دام ہونے کے پھر بھی راجس چاقو ہی کو خریدتی ہے کیوں خریدتی ہے اس کا فیصلہ خود آپ فرما سکتے ہیں اگر کوئی ایجنٹ دوکاندار زندہ طلسمات کے بدلہ دوسری نقلی دوا دینے کی کوشش کرے تو آپ ہرگز نہ خریدیئے اور نہ اپنی عزیز جانوں کو خطرہ میں ڈالیئے

زندہ طلسمات کیمیکل شدہ اور رجسٹر شدہ

علاوہ معزز ڈاکٹر رؤسا و پبلک کی بارہ سالہ آزمودہ دوا ہے ایک شیشی ہمیشہ پاس رکھو وقت بے وقت ڈاکٹر کا کام دیتی ہے

منجن فاروقی

صرف ملکی جڑی بوٹیوں سے بنا ہوا بہترین منجن ہزاروں مکانوں میں روزانہ منجن فاروقی استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ دانتوں کو پاک و صاف کرتا پیپ خون کا نکلنا بدبو کا آنا بند کرتا ہے سلاہٹ کو دور کرتا کیڑا و نکو مارتا ہے آپ بھی روزانہ منجن فاروقی سے دانت صاف کیا کیجئے آپ کے دانت ہمیشہ اچھے رہیں گے ... قیمت شیشی کلاں ۴؍ خورد ۲؍

یہ آپکو ہر جگہ ملیگا

کارخانہ عینک سازی
ایس۔ ایم۔ لقمان ممتحن چشم و عینک ساز
خلف
ڈاکٹر ایچ۔ ایم۔ سلطان صاحب ممتحن چشم و عینک ساز شاہی
واقع
کوٹھی رزیڈنسی گیٹ بس اسٹانڈ۔ اندر ل بلڈنگ سلطان بازار حیدرآباد دکن
(سے)
آنکھ و عینک کے متعلق مفت مشورہ لیکر عینکوں سے فائدہ اٹھائیے
ایجاد کا جدید نایاب تحفہ
ملک کے ہر گوشہ میں ممتاز ہر گھر میں مقبولیت کا افتخار بالوں کو جڑ سے
سیاہ کرنے اور دماغی کمزوریوں کو رفع کرنیکا حقیقی ضامن صرف روغن آملہ ہی
ہے۔ ایکبار ضرور آزمائیے اور ملکی صنعت کو فروغ دیجئے۔ قیمت شیشہ کلاں عہ
خرد ۱۲
المشتہر
روح تازہ کمپنی چمن گولی گوڑہ

یتیموں کی اپیل برائے خریدی رسالہ

این نامۂ عاصی رانا خواندہ مکن پارہ ⁂ بیچارہ رقم کرد است از خون جگر

ماہنامہ امین الغربا کوئی شخصی یا تجارتی رسالہ نہیں ہے۔ بلکہ محض یتیموں کی حمایت میں جاری ہوا ہے۔ لاہور کے بعد عروس البلاد حیدرآباد فرخندہ بنیاد دوسرا شہر ہے جسکو یتیموں کے ایسے اُردو "آرگن" کی اجرائی کا طرۂ امتیاز حاصل ہے۔ بمقابل دوسرے جرائد کے اسکی امداد اور اسکی خریداری غالباً ناقابل ترجیح نہوگی۔ اولین فرصت میں آپ غور فرمائیں کہ کسطرح آپ یتیموں کا عالمگیر احساس پیدا کر کے ہمارا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ بلحاظ مضامین آپ بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں، معزز و نیکدل بیگمات تو فائدہ کثیر اٹھا سکتی ہیں نیز آپکے بلند اقبال صاحبزادے اور صاحبزادیاں بھی اپنی دنیاوی تعلیمات سے فرصت پاکر مطالعہ کر سکتی ہیں۔ غرض یہ رسالہ بہمہ وجوہ غیر مفید ثابت نہوگا۔ اسکی شدید اہمیت آپ پر ظاہر ہوئے بغیر نہ رہیگی اگر آپ کسی لمحہ فرصت میں ایسے رسالہ کی ضرورت پر تھوڑی دیر غور فرمائیں۔ اسکے اخراجات اور اسکے مضامین اور سب سے بڑھکر پبلک میں یتیموں کا احساس پیدا کر کے وقت کی ایک شدید ترین ضرورت کو پورا کرنیکے کثیر فوائد کے مقابلہ میں بموجب صراحت ذیل سال میں ایک یا دو روپیہ آپکے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ رسالہ ہذا اسی توقع پر عالی ملاحظہ میں گذرانا جا رہا ہے۔ امید کہ خریداری منظور کرکے یتیم نوازی فرمائینگے۔

شرح چندہ

۱۔ معاونین یتیم خانہ سو سالانہ (عـ۲ـہ) روپیہ مع چرم قربانی سالانہ ششماہی ۸ر سہ ماہی ۴ر

۲۔ طلبہ و طالبات مدارس سے سالانہ (عـ۱ـہ) ″ ″ ″ ″ ″ ۶

۳۔ دیگر اشخاص سے سالانہ (عـہ) ″ ″ ″ ″ ″ ″

۴۔ انجمنوں اور کتب خانوں کو مفت اس توقع پر کہ معززہ ممبر اپنی اپنی چرم قربانی سے یتیموں کی مدد فرمائینگے۔

قواعد

ف ماہنامہ "امین الغربا" ماہ ہلالی کے اوائل میں شائع ہوگا۔

ف معاونین و جدید خریدار صاحبین تحریری فرمایش روانہ فرمائیں ورنہ عدم ترسیل رسالہ کی شکایت معاف۔

ف ہماری دوکانوں پر کم از کم دس روپیہ کا آرڈر دینے والے حضرات کو رسالہ ہذا ایک سال تک مفت روانہ کیا جائیگا۔

ف دو خریدار پیدا کرنیوالے حضرات کو بھی رسالہ ہذا ایک سال تک مفت روانہ کیا جائیگا۔

ف جو صاحب کم از کم پانچ چرم قربانی روانہ فرمائیں تو ان کو ایک سال تک رسالہ مفت بھیجا جائیگا۔

قطعہ تاریخ نتیجۂ فکر جناب مولوی مفتی سید شاہ احمد علی صاحب صوفی

جاری جو کیا بدر نے ماہوار رسالہ ⁂ حامی ہے یتیموں کا ممدّ الفقرا ہے

اے مفتی صوفی صفی صاف یہ کہدو ⁂ اجرائی کی تاریخ امین الغربا ہے

۱۳۵۵ھ

یتیموں کی اپیل برائے اشتہارات

یتیم خانہ ہذا ۱۹ سال سے قایم ہے اور اسوقت ۲۰۰ لڑکے اور لڑکیاں زیر پرورش ہیں۔ لڑکیوں کی شادی بھی کردیجاتی ہے بلاامداد
سرکاری محض پبلک کی اجتماعی قوت سے دیگر امرا و جاگیردار اور عہدہ داروں کی خاص سرپرستی سے دیوں کام ایک اچھے پیمانہ پر چل نکلا ہے یتیم خانہ کے مختلف
کارخانوں کی وجہ سے بھی خاص و عام میں اسکی اچھی خاصی شہرت ہے۔ کاروبار بڑھ جانے سے ایک رسالہ "ماہنامہ امین الغربا" جاری کیا گیا ہے جو معاشرت
کی اصلاح اور یتیموں کا احساس پیدا کرنیکے لئے ہر مہینہ ۱ ہزار اور ۲ ہزار کی درمیانی تعداد میں تقریباً مفت تقسیم کیا جاتا ہے انکے مضامین چونکہ اصلاحی ہوتے
ہیں دیگر اسکی آمدنی چونکہ یتیم معصوموں کی ضرورتوں پر صرف کیجاتی ہے اسلئے یہ رسالہ دیگر شخصی تجارتی رسالوں سے زیادہ بہ لغرض اور زیادہ دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے لہذا
اسکے اشتہار سینکڑوں ہزاروں ہاتھوں میں جاتے ہیں اور مفید تشہیر کا باعث ہوتے ہیں اس میں اشتہار دینے سے تشہیر کے کامیاب اور تجارت کے فروغ
ہونیکے علاوہ اس سے یتیموں کو جو امداد ملیگی اور آپ کو جو ثواب حاصل ہوگا اور اس ثواب سے آپکی تجارت پر منجانب اللہ جو برکت ہوگی اسکو خدا
پاک ہی بہتر جانتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رسالہ ہذا بہمہ وجوہ موجب نجات ثابت ہوگا آپ اس میں اشتہار دیکر دنیا اور آخرت دونوں کما سکتے ہیں۔
آپ جیسے روشن خیال ہیں اصول تجارت و اصول اشتہار سے واقف اور یتیموں سے بھی خاص ہمدردی رکھتے ہیں۔ اسلئے آپسے خاص طور پر اشتہار
کی استدعا کرنی بے موقع نہ ہوگا۔ لہذا قوی توقع ہے کہ آپ صرف تشہیری خیال سے نہیں بلکہ یتیموں کی پرورش اور انکی تعلیمی امداد کا لحاظ فرماکر اشتہار کا آرڈر مرحمت
دیں۔ آپ دوسرے امور کو چھوڑ کر بھی محض یتیموں کی خاطر یتیموں کی درخواست کو قبول فرماسکتے ہیں کیونکہ آپکے وسیع کاروبار کے مدنظر اشتہار کی ایک چھوٹی سی رقم کوئی غیر معمولی چیز نہیں
ماہران فن اشتہار کی رائے ہے کہ ماہانہ رسالہ جات کے اشتہار چونکہ ایک ماہ تک مطالعہ میں رہتے ہیں اسلئے انکا ایک اشتہار ہفتہ وار اخبار کے چار اور
روزانہ اخبار کے تیس اشتہاروں کا کام دیتا ہے۔ لہذا کیا بلحاظ کفایت کیا بلحاظ ثواب امداد دینا کے کیا بلحاظ فائدہ و کثیر و ہر دلعزیزی رسالہ اور کیا
بلحاظ کمی اجرت یتیم خانہ کا رسالہ زیادہ ترجیح کے قابل ہے۔ نوٹ۔ اس نرخنامہ کی رعایت سے وہی مشتہرین فائدہ اٹھاسکتے ہیں جو اجرت پیشگی مرحمت فرمائیں۔

نرخنامہ اشتہارات

مدت	پورا صفحہ	نصف	ربع	آٹھواں حصہ
ماہانہ	صہ	عا ہر	عہ ہر	۱۰ ر
سہ ماہی	عیسہ	سلے	سے	عہ ہر

مدت	پورا صفحہ	نصف	ربع	آٹھواں حصہ
ششماہی	عـــہ	سہ	صہ	عال ۸ ر
سالانہ	سـہ	عہ	محہ ۸ ر	سے ۱۲ ر

مطبع برقی اعظم جاہی شاہ علی بنڈہ سے طبع ہو کر یتیم خانہ امین الغربا حیدرآباد دکن سے شائع ہوا۔ تعداد ۲۰۰۰ جلد